سوال

(784) قرآنی آیات کے کیلنڈر غلطی سے پھٹ جائیں تو...:

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے جوکہ (پابند ہے صوم و صلوٰۃ کا) ایک کیلنڈر فروخت کرنے والے کو دیکھا کہ وہ بزرگانِ دین و اولیائے کرام کی تصوراتی تصاویر مع عورتوں کی تصاویر فروخت کر رہا ہے اس نے جیب سے رقم دے کر وہ کیلنڈر لے کر پھاڑ دیے کہ یہ تصاویر بزرگانِ دین کی نہیں ہیں بلک عورت کے ساتھ بزرگانِ دین اور اولیائے کرام کی تصاویر دین متین و شریعت مطہرہ کی خلاف ورزی اور اولیائے کرام کی توہین ہے۔ تصاویر والے کیلنڈروں کے نیچے چند آیات قرآنی کے کیلنڈر تھے جوکہ اس کو معلوم نہ تھے۔ جب اس نے تصاویر والے کیلنڈر پھاڑے تو ساتھ ہی وہ بھی نادانستہ پھٹ گئے۔ اب جب اس کو پتہ چلا تو وہ پشیمان ہوا۔ آپ فرمائیں کہ اس شخص کی سزا کیا ہے اور کیا اس کی معافی قابلِ قبول ہوگی؟ (ایک سائل از پسرور) (۵جون۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں اللہ کے حضور معافی کی درخواست کرنی چاہیے اور یہی کافی ہے۔ صحیح حدیث میں ہے:

'فَاِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰہُ عَلَیْہِ' (صحیح البخاری، بَابُ تَعْدِیلِ النِّسَاءِ بَعْضِھِنَّ بَعْضًا، رقم: ۲۶۶۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، تلاوةِ قرآن: صفحہ:544

محدث فتویٰ